ماڈرن جنازہ
اور
فاتحہ

تحریر

علامہ مفتی محمود ورنالوی ایم اے

خطیب جامع مسجد وڈلینڈ کیلیفورنیا امریکہ

یا اللہ عزوجل

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ماڈرن جنازہ اینڈ فاتحہ

برادرانِ اسلام! بچے خداوند کریم کی بہت بڑی نعمت ہوتے ہیں۔ یہ ماں باپ کی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہوتے ہیں۔ ماں باپ ان کی دیکھ بھال اور پرورش میں ہر ممکن کوشش کرتے ہیں ہر ماں باپ کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرا بچہ بڑا ہو کر دنیا میں باعزت اور خوشحال زندگی گزارے۔ اس مقصد کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق بہتر سے بہتر تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے ہیں لیکن اکثر لوگ دینی تعلیم کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے اکثر بچے بڑے ہو کر دین سے متنفر، بے راہ رو اور گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ دنیاوی طور پر خوب خوشحال نظر آتے ہیں۔ مگر دینی طور پر ناواقف اور کنگال ہوتے ہیں۔ ایسے بچے آخر کار بڑھاپے کے وقت ماں باپ کو خیراتی سنٹر یا پیپل ہاؤس میں چھوڑ آتے ہیں اور ماں باپ کی موت کے بعد ان کے لیے دعاء مغفرت یا دیگر ایصالِ ثواب وغیرہ کے لیے بھی کچھ نہیں جانتے ہوتے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر مسلمان اپنے بچے کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کرے، خاص کر قرآن پاک پڑھا کر کچھ سورتیں یاد بھی کرائے تاکہ بعد از وفات ماں باپ کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا اہل ہو سکے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ میت قبر میں پانی میں ڈوبنے والے شخص کی طرح ہوتا ہے جو نجات کے لیے کسی دوست، عزیز یا اولاد کی دعاء کا منتظر ہوتا ہے تاکہ وہ دعاء اس کی نجات کا ذریعہ

بن جائے۔مگر سوال یہ ہے کہ اس دور میں کتنے بچے ہیں جو واقعی اپنے مرحوم والدین کے لیے دعائے مغفرت یا ایصال ثواب کے لیے قرآنی اور دینی تعلیم سے واقف ہیں؟ آج کل لوگ اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ انگلش تعلیم دلانے کی کوشش کرتے ہیں دینی تعلیم کے لیے ناظرہ قرآن پڑھوا کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے بچے کی دینی تعلیم کا حق ادا کر دیا ہے۔حالانکہ بچہ دینی تعلیم سے کورا ہونے کی وجہ سے پہلا کلمہ بھی صحیح نہیں پڑھ سکتا۔خاص کر طبقہء امراء کے بچے جن کے والدین دینی تعلیم کو آؤٹ آف اسٹیٹس سمجھ کر صرف انگلش کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے رہتے ہیں کہ بچہ زیادہ سے زیادہ انگریزی پڑھ لے اور پھر بڑا ہو کر کسی اچھے سے عہدے پر فائز ہو جائے،ایسے بچے بالخصوص والدین کی وفات کے بعد ان کی نماز جنازہ اور ایصال ثواب کے لیے فاتحہ تک پڑھنے کے بھی اہل نہیں ہوتے۔ بہر حال میں انگلش کا مخالف نہیں ہوں.. بچوں کو انگلش پڑھاؤ اور ضرور پڑھاؤ کہ دنیاوی زندگی میں کامیاب و کامران رہیں مگر یہ بھی یاد رہے کہ جو دنیا میں آیا ہے اس نے آخر کار قبر میں جانا ہے۔شاعر کہتا ہے۔

دلا غافل نہ ہو یکدم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
باغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ایہہ دنیائے فانی غافلا چھڈ کے جانا ہے اج یا کل
ایہہ بھریا ہویا میلڑا اجڑ جانا ہے اج یا کل

قبر میں ماں باپ، بہن بھائی یا کوئی ساتھی دوست کام نہیں آئیں گے وہاں منوں مٹی کے نیچے کوئی حامی یا مددگار نہیں ہوگا۔ وہاں صرف اور صرف نیک عمل کام آئیں گے یا پھر اگر دنیا میں نیک دیندار اولاد چھوڑی ہوگی تو ان کی دعائیں کام

آئیں گی۔

آیئے اب میں آپ کو ایک امیر کے صاحبزادے کی انگلش میں پڑھی ہوئی نماز جنازہ اور پھر انگلش میں پڑھی ہوئی فاتحہ سناتا ہوں۔ دوستو! واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ دو میاں بیوی (میم اور صاحب) کھاتے پیتے گھرانے کے فرد تھے مگر بدقسمتی سے اولادِ نرینہ سے محروم تھے۔ بہت عرصہ تک بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروایا، مزاروں پہ جاجا کر نذریں مانیں۔ آخر خداوندِ قدوس نے انھیں چاند سا بیٹا عطا فرمادیا۔ نومولود کی ناز و نعمت میں پرورش شروع ہوگئی۔ جب بچہ سکول جانے کے قابل ہوا تو امیر والدین نے اسے K.G کنڈرگارڈن میں داخل کروایا۔ بچہ عمر میں اضافہ کے ساتھ پرائمری، مڈل میٹرک کے امتحانات پاس کرگیا۔ پھر ماں باپ نے اس کو کالج اور یونیورسٹی میں بھی انگلش میں تعلیم دلائی۔ اس سارے عرصہ میں یہ امیر جوڑا صاحبزادہ کے لیے دینی تعلیم اور قرآنی تعلیم کا کوئی بندوبست نہ کرسکا۔ ایم اے انگلش کے بعد بچہ کو انگلش میں (P.H.D) پی۔ ایچ۔ ڈی کرنے کیلیے لندن بھیج دیا گیا۔ صاحبزادہ نے دورانِ تعلیم وہاں کے ماحول اور سہولیات سے خوب انجوائے (Enjoy) کیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ صاحبزادہ پی ایچ ڈی (PHD) میں بھی پاس ہوگیا۔ ادھر ملک میں ڈیڈی صاحب کینسر کے مرض میں مبتلاء ہوئے اور آخری سانسیں لے رہے تھے کہ ممی صاحبہ نے فون کیا کہ صاحبزادے واپس آؤ۔ صاحبزادے کی آخری دید کے بعد ڈیڈی صاحب چل بسے۔ غسل و کفن کے بعد جنازہ کے لیے صف بندی ہوئی۔ صاحبزادہ پہلی صف میں ڈیڈی کے قریب ہی کھڑا تھا۔ امام

صاحب نے جنازہ شروع کیا صاحبزادہ کو خیال آیا کہ اس موقعہ پر میں نے کیا پڑھنا ہے؟ چونکہ دینی تعلیم سے کورا تھا۔ مسجد میں گیا ہی نہ تھا۔ حیرانی و پریشانی کے عالم میں سوچتا تھا کہ عربی یا قومی زبان میں تو جنازہ کی کوئی بات مجھے آتی نہیں چلو ڈیڈی کے لیے انگلش میں جنازہ پڑھ لیتا ہوں۔ لہٰذا صاحبزادے نے ڈیڈی کے جنازہ پر انگلش میں جو دعا مانگی وہ کچھ اس طرح ہے۔

Listen, O, My God, and see my fraud.

اے خدا میری عرض سن اور میرا فراڈ دیکھ

The body is present but my wisdom absent.

ابا جان کی لاش تو میرے سامنے ہے مگر میری عقل مفلوج ہو چکی ہے۔

Now I am in the Row

اب میں صف میں تو ہوں

But what to read don't know.

مگر کیا پڑھنا ہے پتہ نہیں

I did not read Quran, and learnt not Eman

نہ تو میں نے قرآن پڑھا ہے نہ میں نے دینی تعلیم حاصل کی ہے

So I sincerly pray you do, what you like do

لہٰذا میں (اے اللہ) آپ سے مخلصانہ دعا کرتا ہوں کہ جو آپ کرنا چاہیں کر دیں

If he is good to Paradise send Hell otherwise

اگر ابو جان نیک ہیں تو جنت بھیج دے ورنہ جہنم رسید کر دے۔

ماڈرن فاتحہ

مرحوم کی وفات کے بعد دوست واحباب تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے آتے رہے۔صاحبزادہ بوقت فاتحہ ویسے ہی ہاتھ اٹھا کر کچھ بڑبڑا کر دوسروں کے ساتھ منہ پر ہاتھ پھیر لیتا۔ایک دن کچھ خاص دوست تعزیت کے لیے آئے۔گھر میں دعا مانگنے کے بعد دوستوں نے مرحوم کی قبر پر جا کر فاتحہ پڑھنے کی درخواست کی صاحبزادہ صاحب دوستوں کو لے کر ڈیڈی کی قبر پر پہنچے۔وہاں جا کر پھر وہی خیال پیدا ہوا کہ فاتحہ شریف عربی یا قومی زبان میں تو پڑھ نہیں سکتا لہٰذا انگلش میں ہی پڑھنی چاہیے تاکہ انگلش دانی کا رعب بھی پڑ جائے گا اور قابلیت وعلمیت کا سکہ بھی جم جائے گا۔چنانچہ صاحبزادہ صاحب نے ڈیڈی کی قبر پر یوں فاتحہ پڑھنا شروع کیا۔

Dear dady see and listen to me

پیارے ابو! دیکھو اور میری گزارش سنو

What had you tought i have brought

جو کچھ آپ نے پڑھایا تھا وہ لے کر آپ کے مزار پر حاضر ہوں

Now I am near you but what can I do

اب میں آپ کے مزار پر تو حاضر ہوں مگر کیا کر سکتا ہوں

I did not read Quran and learnt not Eman.

نہ میں نے قرآن پڑھا نہ دین سیکھا

So the God I pray and Heartly I say, From K.G to Mat I sent you all that

لہٰذا میں خداوند سے پرخلوص دعا کرتا ہوں کہ کے۔جی سے میٹرک تک جو کچھ

پڑھا سارا ثواب آپ کو بخشتا ہوں

if more do you need to M.A indeed

اگر اور ضرورت ہو تو کالج و یونیورسٹی میں بھی جو گل کھلائے وہ سارا ثواب آپ کو بخشتا ہوں۔

if need more you feel to PHD I deal.

اگر کوئی اور کسر رہ گئی ہو تو گوروں کے ملک میں پی ایچ ڈی کے دوران جو کارہائے نمایاں انجام دیئے اس کا ثواب بھی آپ کو بخشا

ناظرین اتنی اچھی اور زبردست فاتحہ خوانی کے بعد دل میں کہتا ہوگا کہ ابا جان یہ سب کچھ آپ ہی کی تربیت اور تعلیم کا نتیجہ ہے اگر مجھے دینی تعلیم اور قرآنی تعلیم دلائی ہوتی تو آج میں بھی اصل عربی میں قرآنی فاتحہ آپ کے لیے پڑھتا۔لیکن اپنی دلائی ہوئی تعلیم کی فاتحہ کی برکت سے۔

So Go to the hell, I follow you as well.

ابا جان آپ جہنم میں تشریف لے جائیں میں بھی آپ کے پیچھے پہنچ جاؤں گا اپنے بچوں کو دینی ، اسلامی اور قرآنی تعلیم سے محروم رکھنے والو! غور کرو کہ کہیں تمہاری بھی فاتحہ اور جنازہ کی دعاء کچھ اسی قسم کی نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆

الخادم علامہ مفتی محمود ورنالوی ایم اے

خطیب جامع مسجد وڈلینڈ کیلیفورنیا95695امریکہ

ٹیلیفون:Res:(530) 666-4706

Cell(530) 554-3213

ماڈرن جنازہ

اور

فاتحہ

تحریر

علامہ مفتی محمود ورنالوی ایم اے

خطیب جامع مسجد وڈلینڈ کیلیفورنیا امریکہ